خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 20 دسمبر 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے سریہ عکاشہ بن محسن کا ذکر کیا، یہ سریہ ربیع الاول ۶ ہجری میں ہوا، ۴۰ مسلمانوں کے لشکر کو قبیلہ بنو اسد کی طرف روانہ کیا گیا، قبیلہ کے لوگ مسلمانوں کے لشکر کی اطلاع پا کر منتشر ہو گئے اور کوئی لڑائی نہ ہوئی۔ اسی طرح سریہ محمد بن مسلمہ کا ذکر ملتا ہے، یہ ربیع الثانی 6 ہجری میں پیش آیا، آنحضرت ﷺ نے محمد بن مسلمہ کو بو ثعلبہ اور بنو عوال کی طرف بھیجا، ۱۰ آدمیوں کے ساتھ یہ لشکر رات کو ذو القصہ پہنچے، نیند کی حالت میں کفار نے اس لشکر پر حملہ کیا اور شدید حملہ میں 9 لوگ شہید ہو گئے اور حضرت محمد بن مسلمہ زخمی حالت میں مدینہ واپس لوٹے انکے بدلہ کیلئے پھر حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کو ۴۰ لوگوں کے ساتھ ذو القصہ کی طرف بھیجا، صبح کے اچانک حملہ سے دشمن بھاگ گیا، اور مال غنیمت لیکر واپس مدینہ لوٹے۔

سریہ زید بن حارثہ کا ذکر ملتا ہے جو قبیلہ بنو سلیم کی طرف گئے، غزوہ خندق میں اس قبیلہ نے مسلمانوں کے خلاف جنگ میں حصہ لیا تھا، بنو سلیم پر اچانک حملہ سے کچھ لوگ بھاگ گئے اور بعض قیدی اور مال نقیمت لیکر حضرت زید واپس لوٹ آئے۔

۷۰ اصحابہ کی نمائندگی میں آپ ﷺ نے قریش کے ایک قافلہ کی روکنے کیلئے حضرت زید بن حارثہ کو العیص کے علاقہ کی طرف ایک سریہ پر روانہ کیا، اچانک حملہ سے لوگ بھاگ گئے کچھ قید ہوئے اور سامان لیکر وہ مدینہ واپس لوٹ آئے۔ ان قیدیوں میں ابو العاص بن ربیع بھی تھا جو آنحضرت ﷺ کا داماد تھا، حضرت زینب نے انہیں پناہ دی جس پر آنحضرت ﷺ نے انہیں آزاد کر دیا، اور ان کا سامان بھی لوٹا دیا۔ ابو العاص کے کہنے پر اس کے ساتھیوں کو بھی آزاد کر دیا گیا اور انکا سب سامان بھی لوٹا دیا گیا۔ ابو العاص سارا سامان لیکر مکہ لوٹ گیا سب کو ان کا سامان لوٹا کر اس نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیا، اور پھر مدینہ لوٹ آئے، جس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت زینب کو ان کی بیوی بنے کا حق دیدیا۔ حضرت زینب کی ۸ ہجری میں وفات ہوئی، حضرت ابو العاص نے کسی جنگ میں شمولیت نہیں کی صرف ۱۰ ہجری میں حضرت علی کیساتھ یمن کی طرف ایک سریہ میں شامل ہوئے، حضرت علی نے انہیں یمن کا امیر بنایا ۱۲ ہجری میں انکی وفات ہوئی۔

غزوہ بنو لحیان کا ذکر ملتا ہے، اس کی تاریخ میں اختلاف ہے، بنو لحیان کے لوگوں کے لوگ اصحاب رجیع کے قتل میں ملوث تھے، اس مہم کیلئے نکلتے ہوئے آپ ﷺ شمال کی طرف گئے اور تیزی سے سفر کرتے ہوئے بنو لحیان کی طرف پہنچ گئے، مسلمانوں کی آمد کی

خبر پا کر وہ بھاگ کر چوٹیوں میں چھپ گئے اور مقابلہ کیلئے نہ نکلے۔ اس کے بعد یہ لشکر مکہ کیطرف آگے بڑھا، اور ۱۴ دن باہر رہنے کے بعد آپ ﷺ مدینہ واپس لوٹ آئے۔

سریہ زید بن حارثہ الطرف کی طرف گیا جو بنو ثعلبہ کی طرف تھا، کوئی جنگ نہ ہوئی حضرت زید مال غنیمت لیکر واپس لوٹ آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آجکل کے دنیا کے حالات کیلئے دعا کریں، اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بھی عقل دے اور یہ ایک ہو جائیں۔ بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو جنازوں کا اعلان فرمایا۔
پہلا ذکر امیر حسن صاحب شہید کا ہے۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد واپس جاتے ہوئے ان پر فائرنگ کر کے ۱۲ سالہ بیٹے کے سامنے انہیں شہید کر دیا گیا۔ انکی والدہ کہتی ہیں کہ ہمارے لئے بڑا اعزاز ہے کہ ہمارے خاندان میں کسی کو شہادت ملی، جماعت کیلئے اگر دوسرے بیٹے کو بھی شہید کرنا پڑا تو گریز نہیں۔ شہید سب سے پیار محبت کا سلوک کرنیوالے تھے۔

دوسرا ذکر عبد الستار الرؤف صاحب مربی سلسلہ ملائیشیا کا ہے۔ مختلف ممالک میں خدمت کی توفیق ملی۔ آنحضرت ﷺ سے بے انتہا محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞